

## شناختی کارڈ شرط 3 ماہ کیلئے موزون تاجروں کی پٹریاں حتم

11 نکاتی معاہدے، 10 کروڑ تک ٹرن اور والے تاجروں سے 0.5 فیصد ٹیکس لیا جائے گا، سیلز ٹیکس رجسٹریشن کے لیے سالانہ بجلی بل کی حد 12 لاکھ روپے کر دی گئی

معاہدے کے معیشت پر مثبت اثرات ہونگے، حفیظ شیخ کی ترین، تاجر نمائندوں، شہر زیدی کے ہمراہ نیوز کانفرنس، معاملات کا طے پانا خوش آئند ہے، صدر مرکزی تنظیم تاجران

اسلام آباد (نمائندہ ایکسپریس، مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت اور تاجروں کے درمیان معاہدے طے پایا ہے جس کے تحت شناختی کارڈ کی شرط 3 ماہ کے لیے موخر کر دی گئی، اس بات کا اعلان وزیراعظم کے مشیر خزانہ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ نے کیا، وفاقی وزارت خزانہ میں مشیر خزانہ عبدالحفیظ شیخ اور مرکزی تنظیم تاجران کے وفد میں مذاکرات ہوئے جس میں معاہدے طے پایا۔ عبدالحفیظ شیخ نے اسلام آباد میں تاجر برادری کے نمائندوں، چیئرمین ایف بی آر شہر زیدی اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما جہانگیر ترین کے ہمراہ نیوز کانفرنس کرتے ہوئے تاجر اور وفاقی بورڈ آف ریونیو کے درمیان طے پانے والے 11 نکاتی معاہدے کی تفصیلات بتائیں۔ معاہدے کے مطابق 10 کروڑ تک کے ٹرن اور والے تاجروں سے ایک اعشاریہ پانچ فیصد ٹرن اور ٹیکس کے بجائے صفر اعشاریہ پانچ فیصد ٹرن اور ٹیکس لیا جائے گا۔ 10 کروڑ تک کے ٹرن اور والا تاجروں کو ہولڈنگ بجٹ نہیں بنے گا۔ سیلز ٹیکس میں رجسٹریشن کے لیے سالانہ بجلی کے بل کی حد 6 لاکھ روپے سے بڑھا کر 12 لاکھ روپے کر دی گئی ہے، کم منافع رکھنے والے شعبے کے ٹرن اور ٹیکس کا تعین از سر نو کیا جائے گا جو تاجروں کی کمیٹی کی مشاورت سے ہو گا۔ جیولری ایسوسی ایشنوں کے ساتھ مل کر جیولریوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ آڑھتیوں پر تجدید لائسنس فیس پر عائد ہولڈنگ ٹیکس کا از سر نو جائزہ لیا جائے گا۔ تاجروں کے مسائل کے فوری حل کے لیے ایف بی آر اسلام آباد میں خصوصی ڈیسک قائم کیا جائے گا جس میں 20/21 گریڈ کا افسر تعینات ہو گا اور ماہانہ بنیادوں پر تاجروں کے نمائندوں سے ملاقات ہو گی۔ نئے تاجروں کی کمیٹیاں نئے رجسٹریشن کے سلسلے میں بھرپور تعاون کریں گی۔ ایک ہزار مربع فٹ کی کوئی بھی دکان سیلز ٹیکس میں رجسٹریشن سے مستثنیٰ ہو گی اور اس کا فیصلہ تاجروں کی کمیٹی سے مشاورت سے ہو گا۔ ہول سیلر اور ریشیل دونوں کا کاروبار کرنے والوں کی سیلز ٹیکس میں رجسٹریشن کا فیصلہ تاجروں کی کمیٹی کی مشاورت سے ہو گا۔ شناختی کارڈ کی شرط پر خرید و فروخت پر تاجروں کی کارروائی 31 جنوری 2020 تک موخر کر دی گئی، اس موقع پر ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ نے کہا کہ باہمی مشاورت سے ہونے والے معاہدے کے معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ حکومت چاہتی ہے کہ پاکستان میں جو لوگ صاحب حیثیت ہیں وہ ٹیکس ادا کریں، چیئرمین ایف بی آر شہر زیدی نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ شناختی کارڈ کا قانون برقرار ہے۔ 31 جنوری تک تاجروں کی کارروائی نہیں ہو گی۔ مرکزی تنظیم تاجران پاکستان کے صدر محمد کاشف چوہدری نے ایف بی آر سے کامیاب مذاکرات پر پاکستان بھر کے تاجروں سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اور تاجروں کے درمیان معاملات کا خوش اسلوبی سے طے پانا خوش آئند اقدام ہے، قبل ازیں سماجی روابط کی ویب سائٹ ٹو سٹر پر نوٹ کرتے ہوئے عبدالحفیظ شیخ کا کہنا تھا کہ جولائی اور اگست 2019 کے سیلز ٹیکس ریفرنڈم کے زیر التوا کیسوں کو نمٹانے کے لیے ٹیکسٹائل برآمد کنندگان کو ای آر ایس کے ذریعے پے کلیمز فائل کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔